BUDC-134

B.A. General CBCS Urdu Programme (BAG)
B.A in Applied Urdu (BAAUD)

ASSIGNMENT

For

(July 2025 & Jan 2026 Sessions)

اردو نظم کا مطالعہ

(Urdu Nazm Ka Mutala)

(BUDC-134)

Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن مینٹ

عزیز طلبا/ طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کو دل لگا کر پڑھا اور اسے سمجھا ہو گا۔ اس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے اس کورس میں ایک اسائن مینٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن مینٹ آپ کے مطالعے اور صلاحیت کو جانچنے پرکھنے کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے تاکہ آپ اپنا جائزہ خود لے سکیں۔ اسائن مینٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن مینٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ اسائن مینٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرے گا اور آپ کی معلومات میں اضافہ کرے گا۔ اس لیے آپ اپنے اس کورس کی اکائیوں کا بغور مطالعہ کیجیے۔ دوران مطالعہ اگر ذہن میں کوئی سوال پیدا ہو یا کچھ باتوں کو سمجھنے میں دشواری پیش آئے تو آپ اپنے اسٹڈی سنٹر جا کر اپنے کاؤنسلر سے رابطہ کیجیے۔ یہ اسائن مینٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن مینٹ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کے تمام بلاک کی تمام اکائیوں کا مطالعہ کرتے ہوئے اسے کتنا سمجھا اور اس سے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ اس اسائن مینٹ کا مقصد یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ اس کورس کا مطالعہ کر کے آپ کی معلومات میں کس قدر اضافہ ہوا اور آپ کی صلاحیت میں کتنا نکھار پیدا ہوا ہے۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر کے انھیں منطقی ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ اپنے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح آپ پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے۔ جواب دیتے وقت آپ دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعے کی وسعت کا اندازہ ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتا چل سکے گا۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ:

- منطقی نوعیت کے ہوں
- جملے اور پیرا گراف کے درمیان ربط ہو
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو
- سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے

ہدایت:

اتنا یاد رکھیے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن مینٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن مینٹ موجود ہو۔

اپنا اسائن مینٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن مینٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔

2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصے کی بائیں جانب لکھیے۔

3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن مینٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔

4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن مینٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن مینٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

5۔ اپنے اسائن مینٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔

6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔

7۔ اسائن مینٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔

8۔ اسائن مینٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن مینٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

کورس کا عنوان (اردو)______________________/______________________Course Title

اسائن مینٹ نمبر-------------------------رول نمبر--

Name in English--------------------------------/----------------------------نام(اردو)

اسٹڈی سنٹر کا نام--

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

نوٹ: اسائن مینٹ جمع کرنے کی آخری تاریخ کے متعلق جاننے کے لیے IGNOU کی ویب سائٹ دیکھتے رہیے۔

Good Luck!

ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ

Course Code:	BUDC-134
Course Title:	اردو نظم کا مطالعہ
Assignment Code:	BUDC-134/BAG/BAAUD/TMA/July 2025 & Jan 2026
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

نوٹ:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب دیجیے۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1۔ نظم کی تعریف تفصیل سے بیان کیجیے۔ (10)

یا

خواجہ الطاف حسین حالی کا تعارف پیش کیجیے۔

سوال 2۔ نظیر اکبر آبادی کی نظم نگاری پر تبصرہ کیجیے۔ (10)

یا

درج ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

تنے گا مسرت کا اب شامیانہ　　بجے گا محبت کا نقارخانہ
حمایت کا گائیں گے مل کر ترانہ　　کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ
نہ ہم روشنی دن کی دیکھیں گے لیکن　　چمک اپنی دکھلائیں گے اب بھلے دن
رُکے گا نہ عالم ترقی کیے بن　　کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

ہر اک توپ سچ کی مددگار ہوگی خیالات کی تیز تلوار ہوگی
اسی پر فقط جیت اور ہار ہوگی کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ
زبانِ قلم سیف پر ہوگی غالب دبیں گے نہ طاقت سے پھر حق کے طالب
کہ محکوم حق ہوگا دنیا کا طالب کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ
زمانہ نسب کو نہ پوچھے گا ہے کیا مگر وصفِ ذاتی کا ڈنکا بجے گا
اسی کو بڑا سب سے مانے گی دنیا کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ
لڑائی کو انسان سمجھیں گے ڈائن تفاخر پہ ہوگی نہ قومو میں اَن بن
مشیخت کی خاطر اُڑے گی نہ گردن کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ
عقیدوں کی مٹ جائے گی جب رقابت مذہب کو ہوگی تعصب سے فرصت
مگر ان کی بڑھ جائے گی اور طاقت کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ
کریں سب مدد ایک کی ایک مل کر یہی بات واجب ہے ہر مرد و زن پر
لگے ہاتھ سب کا تو اُٹھ جائے چھپّر کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

سوال 3۔ ترکیب بند اور ترجیع بند کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔ (10)

یا

محمد حسین آزاد کے حالات زندگی بیان کیجیے۔

(حصہ ب)

سوال 4۔ پنڈت برج نارائن چکبست کا تعارف پیش کیجیے اور ان کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔ (15)

یا

اُردو نظم کی اقسام کو تفصیل سے بیان کیجیے۔

سوال5۔ درج ذیل اشعار کا تجزیہ مع سیاق وسباق کیجیے۔ (15)

دنیا میں بادشاہ ہے، سو ہے وہ بھی آدمی اور مفلس و گدا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
زردار وبے نوا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی نعمت جو کھا رہا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے جو چبارہا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

یاں آدمی ہی نار ہے اور آدمی ہی نور یاں آدمی ہی پاس ہے اور آدمی ہی دور
کل آدمی کا حسن وقبح میں ہے یاں ظہور شیطاں بھی آدمی ہے جو کرتا ہے مکروزور
اور ہادی، رہنما ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

مسجد بھی آدمی نے بنائی ہے یاں میاں! بنتے ہیں آدمی ہی امام اور خطبہ خواں
پڑھتے ہیں آدمی ہی قرآن اور نمازیاں اور آدمی ہی ان کی چراتے ہیں جوتیاں
جو ان کو تاڑتا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

یاں آدمی پہ جان کو وارے ہے آدمی اور آدمی ہی تیغ سے مارے ہے آدمی
پگڑی بھی آدمی کی اُتارے ہے آدمی چلا کے آدمی کو پکارے ہے آدمی
اورسن کے دوڑتا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

بیٹھے ہیں آدمی ہی دکانیں لگا لگا کہتا ہے کوئی، لو! کوئی کہتا ہے، لارے لا!
اور آدمی ہی پھرتے ہیں رکھ سر پہ خوانچا کس کس طرح سے بیچیں ہیں چیزیں بنا بنا
اور مول لے رہا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

اک آدمی ہیں جن کے یہ کچھ زرق برق ہیں روپے کے جن کے پاؤں ہیں، سونے کے فرق ہیں
جھمکے تمام غرب سے لے تابہ شرق ہیں کمخواب، تاش، شال، دو شالوں میں غرق ہیں
اور چیتھڑوں لگا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

اشراف اور کمینے سے لے شاہ تا وزیر ہیں آدمی ہی صاحب عزت اور حقیر
یاں آدمی مُرید ہے اور آدمی ہی پیر اچھا بھی آدمی ہی کہاتا ہے اے نظیرؔ
اور سب میں جو بُرا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

یا

تذکرۂ دہلی مرحوم کا اے دوست نہ چھیڑ — نہ سنا جائے گا ہم سے یہ فسانا ہرگز
داستان گل کی خزاں میں نہ سنا اے بلبل — ہنستے ہنستے ہمیں ظالم نہ رلانا ہرگز
ڈھونڈتا ہے دل شوریدہ بہانے مطرب — دردانگیز غزل کوئی نہ گانا ہرگز
صحبتیں اگلی مصور ہمیں یاد آئیں گی — کوئی دلچسپ مرقع نہ دکھانا ہرگز
موجزن دل میں ہیں یاں خون کے دریا اے چشم — دیکھنا ابر سے آنکھیں نہ چرانا ہرگز
لے کے داغ آئے گا سینے پہ بہت اے سیاح — دیکھ اس شہر کے کھنڈروں میں نہ جانا ہرگز
چپے چپے پہ ہیں یاں گوہر یکتا تہہ خاک — دفن ہوگا کہیں نہ اتنا خزانا ہرگز
مٹ گئے تیرے مٹانے کے نشاں بھی اب تو — اے فلک اس سے زیادہ نہ مٹانا ہرگز
وہ تو بھولے تھے ہمیں ہم بھی انھیں بھول گئے — ایسا بدلا ہے نہ بدلے گا زمانا ہرگز
جس کو زخموں سے حوادث کے اچھوتا سمجھیں — نظر آتا نہیں ایک ایسا گھرانا ہرگز
ہم کو گر تو نے رلایا تو رلایا اے چرخ — ہم پہ غیروں کو تو ظالم نہ ہنسانا ہرگز
یار خود روئیں گے کیا ان پہ جہاں روتا ہے — ان کی ہنستی ہوئی شکلوں پہ نہ آنا ہرگز
آخری دور میں بھی تجھ کو قسم ہے ساقی — بھر کے اک جام نہ پیاسوں کو پلانا ہرگز
بخت سوئے ہیں بہت جاگ کے اے دورِ زماں — نہ ابھی نیند کے ماتوں کو جگانا ہرگز
یاں سے رخصت ہو سویرے کہیں اے عیش ونشاط — نہیں اس دور میں یاں تیرا ٹھکانا ہرگز
کبھی اے علم و ہنر گھر تھا تمھارا دلی — ہم کو بھولے ہو تو گھر بھول نہ جانا ہرگز
شاعری مرچکی اب زندہ نہ ہوگی یارو — یاد کر کر کے اسے جی نہ کڑھانا ہرگز
غالب و شیفتہ و نیر و آزردہ و ذوق — اب نہ دکھائے گا یہ شکلیں زمانا ہرگز
مومن و علوی و صہبائی و ممنون کے بعد — شعر کا نام نہ لے گا کوئی دانا ہرگز
کردیا مر کے یگانوں نے یگانا ہم کو — ورنہ یاں کوئی نہ تھا ہم میں یگانا ہرگز
رات آخر ہوئی اور بزم ہوئی زیروزبر — اب نہ دیکھوگے کبھی لطفِ شبانا ہرگز
بزمِ ماتم تو نہیں بزمِ سخن ہے حالیؔ — ہاں مناسب نہیں رو رو کے رلانا ہرگز

(حصہ ج)

سوال6۔ علامہ اقبال کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی نظم نگاری سے مفصل بحث کیجیے۔ (20)

یا

جوش ملیح آبادی کا تعارف کراتے ہوئے ان کی نظم نگاری کا جائزہ لیجیے۔

سوال7۔ اُردو نظم کے تہذیبی اور سماجی پس منظر پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔ (20)

یا

اُردو نظم اور حب الوطنی پر ایک جامع مضمون لکھیے۔